سوال

(506) دوران نماز کسی دوسرے کا باآواز بلند تلاوت کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسجد میں باآواز بلند قرآن مجید کی تلاوت کرنا شرعاً کیا حکم رکھتا ہے جبکہ اس کی تلاوت دوسرے نمازیوں کے لیے تشویش کا باعث ہو قرآن وحدیث میں اس کے متعلق کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب مسجد میں لوگ نماز پڑھ رہے ہوں، اور قرآن کی تلاوت ان نمازیوں کے لیے خلل کا باعث ہو تو ایسی حالت میں باآواز بلند تلاوت کرنا حرام ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے آپ ایک مرتبہ مسجد میں تشریف لائے جبکہ لوگ اس طرح نماز پڑھ رہے تھے کہ تلاوت کرتے وقت ان کی آوازیں بلند ہو رہی تھیں تو آپ نے فرمایا: ''بے شک نمازی اپنے رب سے سرگوشی کرتا ہے، لہٰذا تم میں سے ہر ایک کو یہ دیکھنا چاہیے کہ وہ اپنے رب سے کیا سرگوشی کر رہا ہے؟ اور کوئی کسی سے بڑھ کر بلند آواز میں تلاوت نہ کرے۔'' [1] اس حدیث سے معلوم ہوا کہ نمازیوں کے پاس باآواز بلند قرآن پاک کی تلاوت کرنا درست نہیں ہے کیونکہ ایسا کرنا نمازیوں کے لیے تشویش کا باعث ہے۔

---

[1] ابوداود، الصلوٰۃ: ۱۳۳۲۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 424

محدث فتویٰ